© rasailojaraid.com

۱۹۔ العلم الشامخ فی ایثار الحق علی الآباء والمشائخ مطبوعہ قاہرہ ۱۳۲۸ھ
۲۰۔ سکینۃ الاولیاء۔ دارا شکوہ
۲۱۔ انتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۲۲۔ التکملہ رموز الغیب ص ۱۸۹، ۱۹۲
۲۳۔ وفیات الاعیان لابن خلکان ج ۴ ص ۱۲۰
۲۴۔ تقصار جیود الاحرار نواب صدیق حسن خاں ص ۶۳
۲۵۔ تاریخ فلاسفۃ الاسلام لطفی جمعہ مطبوعہ قاہرہ ص ۲۵۲
۲۶۔ البدایہ والنہایہ ابن کثیر ج ۱۲۔
۲۷۔ رحلۃ ابن جبیر ص ۲۲۳
۲۸۔ اخبار الاخیار شیخ عبدالحق محدث دہلوی
۲۹۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ ج ۱۲ مقالہ عبدالقادر جیلانی
۳۰۔ غنیۃ الطالبین عربی مطبوعہ لاہور ج ۲ ص ۱۸۷

شعر و ادب

غزل

نعیم الحق نعیم

کتنی چیزیں ہیں کہ اُن سے ہمیں نفرت ہے بہت
محفلِ عقل میں ہے طعنہ زنی ہم پہ، تو کیا
پھر نہیں پلٹا جو اک روز گیا پی کے ادھار
اک سبب ہے، جو ملاقات ہے گاہے گاہے
دستِ گلچیں کے مظالم کو سمجھنے کے لیے

اور کوئے یار میں اُن چیزوں کی وقعت ہے بہت
کوچۂ عشق میں دیوانوں کی عزت ہے بہت
ویسے واعظ کے امیں ہونے کی شہرت ہے بہت
ورنہ دل میں بخدا ان کی محبت ہے بہت
چند مسلے ہوئے پھولوں کی شہادت ہے بہت

نفسِ بادِ صبا سرد رکھے ہے ورنہ،
سینہ ہائے گل و لالہ میں حرارت ہے بہت

© rasailojaraid.com